(S_1996_8_740_741)

سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP.8 ایس سی آر

راماراولوگواڈے

بنام

ستباگواڈوگواڈے (ڈیڈ) بذریعہ لیگل ہیرس اور دیگر

18 نومبر 1996

[کے ۔راماسوامی اور جی ۔بی ۔پٹنائک ،جسٹسز ]

حدمعیاد :

اپیل ۔قانونی نمائندوں کو ریکارڈ پر لانے کی درخواست ۔وقت کی پابندی کے طور پر مسترد ۔اس دوران اپیل ختم کردی گئی ۔دریں اثنا، نچلی عدالتوں نے تاخیر کو معاف کرنے سے انکار کرنے میں صحیح نہیں تھا ۔ مناسب قانونی مشورہ نہ ہونے کی وجہ سے تاخیر ہوئی۔ تاخیر معاف کردی گئی ۔رعایت کو خارج کردیا گیا۔ اپیل کا فیصلہ میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے ۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 15085 آف 1996۔

1991 کے سی آر اے نمبر 632 میں بمبئی ہائی کورٹ کے 8.12.94 کے فیصلے اور حکم سے ۔

اپیل کنندہ کے لئے اے ۔ایس ۔بھسمے ۔

جواب دہندگان کی طرف سے وی ۔بی ۔جوشی ،آلوک سنگھ اور امیش بھاگوت ۔

عدالت کا فیصلہ درجہ ذیل سنایا گیا۔

تاخیر کو معاف کر دیا گیا۔

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کے ماہر وکیلوں کی بات سنی ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل بمبئی ہائی کورٹ کے 8 دسمبر 1994 کے فیصلے سے پیدا ہوئی ہے، جس میں سول نظرثانی نمبر 632/91 کو خارج کر دیا گیا تھا۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ درخواست گزار کے چچا کی موت سول جج، سینئر ڈویژن، چاندگڑھ کی عدالت میں ریگولر سول مقدمہ نمبر 51/65 کے التوا میں ہوئی۔ چونکہ اپیل زیر التواء ان کی موت ہو گئی تھی، اس لیے 4 اگست 1967ء کو اسے خارج کر دیا گیا۔ سول نظرثانی نمبر 632/91 میں 8 دسمبر 1994 کو عدالت عالیہ کے حکم اسے خارج کر دیا۔ قانونی نمائندوں کو ریکارڈ پر لانے کے لئے درخواست دائر کی گئی تھی جسے بھی مسترد کر دیا گیا تھا کیونکہ تاخیر کی کوئی مناسب وضاحت نہیں دی گئی تھی۔ لہٰذا یہ اپیل خصوصی چھٹی کے ذریعے کی گئی ہے۔

اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ اپیل کنندہ ایک ناخواندہ کسان ہے، درخواست گزار کے وکیل کو مناسب مشورہ پر مناسب اقدامات کرنے چاہئیں تھے۔ اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ وکیل نے اپیل کنندہ کو مناسب طریقے سے ضروری قدم اٹھانے کا مشورہ نہیں دیا ہے، تاخیر کا موقع ملا تھا۔ لہٰذا ہائی کورٹ کا اس تاخیر کو معاف کرنے سے انکار کرنا درست نہیں تھا۔ یہ بات ہمارے علم میں لائی گئی ہے کہ معافی کو کالعدم قرار دینے کے لئے کوئی درخواست دائر نہیں کی گئی ہے اور اپیل بھی ختم کر دی گئی ہے۔ اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ تاخیر اب کم ہو گئی ہے، اسے بھی ایک طرف رکھ دیا گیا ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔اپیلیٹ کورٹ کو حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر میرٹ کی بنیاد پر اپیل نمٹانے کی ہدایت کی گئی ہے، بنا لاگت کے۔

آر۔ پی۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔



Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:34
I am the author of this document